بسم اللہ الرحمن الرحیم

نور و بشر

بریلوی اپنے آئینہ میں

مصنف

عبد الرحمٰن

Abdur Rahman Banahara Salepur

Ctc Orissa India Mo:- 08908939343

ابن

فصیح اللسان حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب قاسمی

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ مرکز العلوم سونگڑہ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اما بعد!

[انکار بشریت رضاخانیوں کے قلم سے]

1 =» قرآن میں جابجا انبیاء کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا ہے (خزائن العرفان محمد نعیم الدین صفحہ 5)

2 =» انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے (جاء الحق مفتی احمد یار صفحہ 165)

3 =» ابلیس نے آدم علیہ السلام کی توہین کی آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا (مقیاس حنفیت عمر اچھروی صفحہ 238)

4 =» انبیاء کو بشر ماننا ایمان نہیں (تفسیر نعیمی جلد 1 صفحہ نمبر 100)

5 =» جو آدم کی آدمیت سے پہلے وہ بشر کیسے کہلائے گا (عقائد اہلسنت صفحہ 675 ظہیر احمد قادری)

6 =» جو انبیاء کو بشر کہے گا کفار میں داخل ہے (رشد الایمان صفحہ 45)

7 =» محاورہ میں نبی کو بشر یا بھائی کہنا حرام ہے (جاء الحق صفحہ 182)

{اقرار بشریت رضاخانیوں کے قلم سے}

1 =» انبیاء وہ بشر ہیں (کتاب العقائد نعیم الدین صفحہ 9)

2 =» آدمی ہونے میں تو میں تم ہی جیسا ہوں (کنزالایمان سورہ حٰم سجدہ آیت 60)

3 =» نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں(عقائد الاسلام نعیم الدین)

4 =» انبیا سب بشر تھے اور مرد نہ کوئی نبی جن ہوا نہ عورت (بہارشریعت حصہ اول صفحہ 28)

5 =» انبیاء جنس بشر میں سے آتے ہیں اور انسان ہی ہوتے ہیں (جاء الحق صفحہ 173 احمد یار)

6 =» انبیا اور رسول بشر ہیں اور ابولبشر آدم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں (رضائے حرم صفحہ 30 خواجہ حمیدالدین)

7 =» بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں (فتاویٰ مہریہ صفحہ

نمبر 4 پیر مہر علی شاہ)

8 =» بہت برے ہیں وہ لوگ جو نبی کی بشریت کے منکر ہیں اور وہ خارج از اسلام ہیں وہ ہمارے گروہ سے نہیں (ماہنامہ المیزان ممبئی صفحہ 143 احمد رضا)

9 =» نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ نے ہدایت دینے کے لیے وحی بھیجی ہو (بہار شریعت حصہ 1 صفحہ 8)

جائزہ

بریلوی حضرات اپنے اقوال کے مطابق حرام کہنے والے ثابت ہوئے کیونکہ انہی حضرات کا فتویٰ ہے کہ انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے اور وہ خود انبیاء کو بشر کہہ رہے ہیں اسی طرح بریلوی حضرات گستاخِ انبیاء اور شیطان ثابت ہوئے کیونکہ انہیں کا کہنا ہے انبیاء کو بشر کہنا گستاخی اور توہین ہے اور انبیاء کو بشر کہنا شیطان کا کام ہے لہٰذا وہ خود انبیاء کو بشر کہہ کر گستاخِ انبیا اور شیطان ثابت ہوگئے اسی طرح بریلوی حضرات اپنے قول کے مطابق کفار میں داخل ہوگئے کیونکہ انہی کا کہنا ہے کہ بشر کہنے والا کافروں میں داخل ہے

[بشریت انبیاء کے قائلین اور منکرین پر رضاخانیوں کا فتاویٰ]

(قائلین پر فتاوی)

اختصار کی وجہ سے عبارت نقل کرنا مناسب نہیں سمجھتا جسے عبارت دیکھنا ہوں وہ دیے گئے حوالے کی طرف رجوع کرے رضاخانیوں کا فتوی ہے کہ جو انبیاء کو بشر کہے یا مانے وہ کافر ہے گستاخِ رسول ہے ،

(خزائن العرفان صفحہ 4 اور 12 رسائل نعیمیہ صفحہ 497 مقیاس حنفیت صفحہ 238 اور 237 جاء الحق صفحہ 161 شان حبیب الرحمن صفحہ 139 تفسیر نعیمی جلد 1 صفحہ 163 نور العرفان صفہ 148 سورہ قمر آیت 24 صفحہ 845)

(منکرین پر فتاوی)

جو انبیاء کی بشریت کا منکر ہو وہ کافر ہے یعنی جو یہ کہے کہ انبیاء انسان نہیں ہیں وہ کافر ہے ،

(نور صفتِ مصطفیٰ صفحہ 11 جمال کرم جلد 2 صفحہ 736 تحفظِ عقائد اہل سنت صفحہ 681 فتاویٰ رضویہ جلد 14 صفحہ

353 انوار کنزالایمان صفحہ 858 رسائل نعیمیہ صفحہ 497)

(انبیاء کو بشر کہنے والے بریلوی اکابرین)

یہاں پر بھی صرف حوالے پر اکتفا کرتا ہوں تاکہ بات لمبی نہ ہو جائے جسے اصل عبارت دیکھنا ہوں وہ ط دیے گئے حوالے کی طرف رجوع کرے بریلوی حضرات کے بریلوی حضرات کے اکابرین نے انبیاء کرام کو بشر کہا ہے،

(کنزالایمان صفحہ 584 فتاویٰ افریقہ صفحہ 88 جاءالحق صفحہ 143 بہارشریعت حصہ 1 صفحہ 29 فتاویٰ مہریہ 14 مہر منیر صفحہ 454 انوار شریعت جلد 1 صفحہ 93 رسائل نعیمیہ صفحہ 112 ضیاء القرآن جلد3 صفحہ 56 تبیان القرآن جلد 6 صفحہ 275 توضیح البیان صفحہ 175 فتاویٰ رضویہ 14 صفحہ 187)

جائزہ

بریلوی حضرات کا یہ کہنا ہے کہ انبیائے کرام کو بشر کہنا یا ماننا کفر ہے اور ایسا شخص گستاخ رسول ہے اور میں نے یہ

ثابت کیا ہے کہ بریلوی حضرات کے اکابرین نے انبیاء کو بشر کہا ہے لہذا انہی کے فتوے کے مطابق انہی کے اکابر کافر اور گستاخ رسول ثابت ہو گئے نیز بریلویوں کے عقیدے میں تضاد ہے کیونکہ ایک طرف ان کا فتویٰ ہے کہ انبیاء کو بشر کہنا یا ماننا کفر ہے اور دوسری طرف ان کا فتویٰ ہے کہ جو انبیاء کو بشر نہ مانے وہ کافر ہے لہٰذا میں بریلوی حضرات سے کہہ دینا چاہوں گا کہ وہ لوگ اپنے فتوے کے مطابق کافر ثابت ہوئے

[انبیاء جنس بشر سے ہیں یا نہیں رضاخانیوں کا ایک دھوکا]

نور و بشر کے موضوع پر بریلوی حضرات جب قرآنی آیات و احادیث کا جواب دینے سے عاجز ہو جاتے ہیں اور ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا ہے تو اپنے آپ کو بچانے اور عوام کو دھوکا دینے کیلئے یہ کہتے ہیں کہ جن آیات وہ احادیث میں انبیاء کو بشر کہا گیا ہے اس سے مراد ظاہری بشر ہے اور وہ بریلوی یہ کہتے ہیں کہ انبیاء ظاہری شکل و

صورت کے اعتبار سے بشر ہیں تخلیقی اور جنس کے اعتبار سے نوری ہے یعنی نور سے بنائے گئے ہیں تو میں ان بریلوی حضرات کو یہ بتا دینا چاہوں گا کہ تمہارے بڑے بڑے علماء نے یہ اقرار کیا اور لکھا ہے کہ انبیاء جنس بشر میں سے ہیں تو تمہارے کہنے کے مطابق تمہارے اکابرین جھوٹے نکلے اور اگر وہ صحیح ہے تو پھر تمہاری یہ بات غلط ہے جو تم تاویل کر رہے ہو اور تم بھولے بھالے عوام کو اپنی غلط تاویلات سے دھوکا دے رہے ہو طوالت کے خوف سے میں صرف حوالے پر اکتفا کر رہا ہوں اور میں وہ حوالے دے رہا ہوں جن میں بریلوی حضرات کے اکابرین نے یہ لکھا ہے کہ انبیاء جنس بشر میں سے ہیں ،

(جاءالحق جلد 1 صفحہ 143 مکتبہ قادری تبیان القرآن جلد 5 صفحہ 302 مکتبہ فرید بک سٹال نیز تبیان القرآن جلد 2 صفحہ 450 تفسیر ضیاء القرآن جلد 3 صفحہ 247 نور العرفان صفحہ 465 سورۃ بنی اسرائیل آیت 95 شرح صحیح مسلم جلد 5 صفحہ 107)

{نوٹ}

اس میں جتنی بھی کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے وہ ساری کی ساری کتابیں بریلوی علماء کی لکھی ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعاء فرمائیں کہ وہ ہمیں حق پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے اور اہل سنت والجماعت حنفی دیوبندی کے ساتھ تا حیات جڑے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ،

(تمت بالخیر)

محمد عبد الرحمٰن بنھرا